Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 36

21 جون، 2021

CIVIC ACTION TEAMS

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ-19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

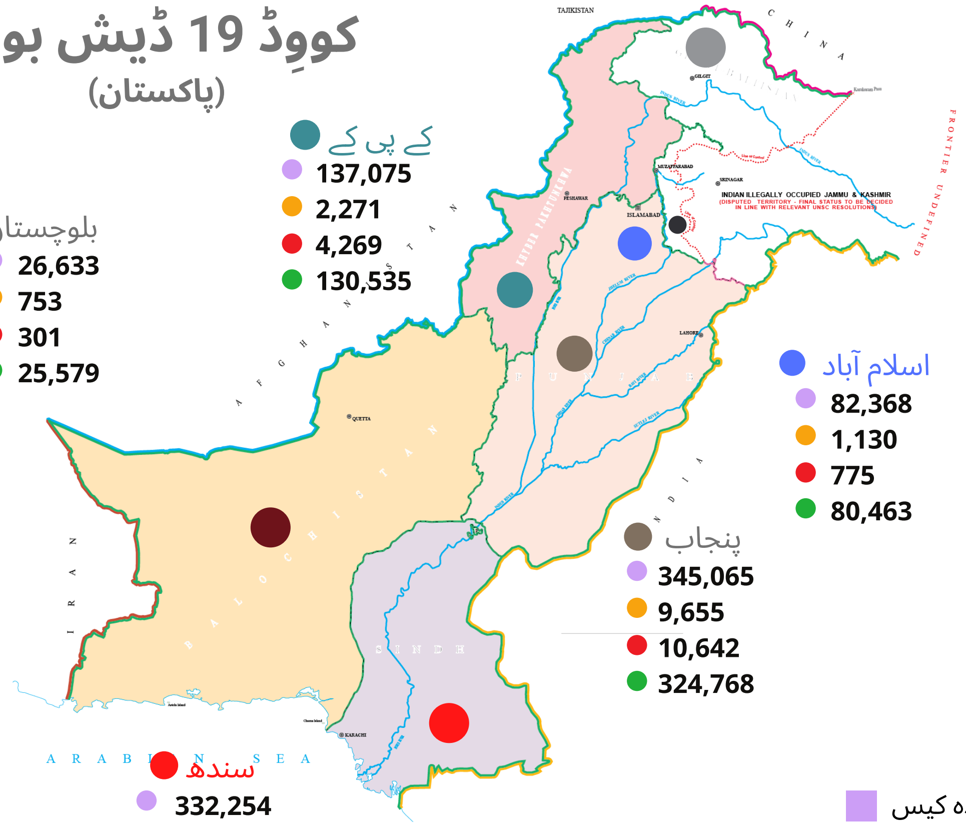

گلگت بلتستان
- 5,813
- 136
- 108
- 5,569

کے پی کے
- 137,075
- 2,271
- 4,269
- 130,535

بلوچستان
- 26,633
- 753
- 301
- 25,579

اسلام آباد
- 82,368
- 1,130
- 775
- 80,463

کشمیر
- 19,967
- 460
- 571
- 18,936

پنجاب
- 345,065
- 9,655
- 10,642
- 324,768

سندھ
- 332,254
- 19,615
- 5,341
- 307,298

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
949,175	34,020	22,007	893,148

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ڈبل ڈوز	سنگل ڈوز	ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد
3,457,578	6,945,344	12,977,740
گزشتہ 24 گھنٹے: 78,130	گزشتہ 24 گھنٹے: 148,737	گزشتہ 24 گھنٹے: 226,867

حقیقت اور افواہ

حقیقت

ویکسین کے ذریعے حاصل ہونے والی اور قدرتی قوتِ مدافعت ایک جیسی طاقتور ہوسکتی ہیں

افواہ

ویکسینز بنانے کے لئے استعمال ہونےوالی ٹیکنالوجی نئی اور غیر یقینی ہے

قدرتی قوتِ مدافعت کسی بیماری کا مقابلہ کرنے کے بعد پیدا ہوتی ہے اور جسم کو محفوظ بناتی ہے۔ یہ قوتِ مدافعت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان بیماری کا شکار ہو اور پھر اس سے صحت یاب ہو۔ کروناوائرس اور دیگر سنجیدہ نوعیت کی بیماریوں کی صورت میں اس طرح سے حفاظت حاصل کرنا بڑا رسک ہے ، لوگوں کو خطرے میں ڈالنے سے بچنے کے لیے ویکسینز تیار کی گئی ہیں تاکہ وہ بیمار ہوئے بغیر مطلوبہ قوتِ مدافعت حاصل کر سکیں ۔ ہو سکتا ہے بعض مرتبہ ایک بیماری کے خلاف قدرتی قوتِ مدافعت کا کردار زیادہ طاقتور ہو لیکن بہت سے کیسز میں ویکسین کے ذریعے حاصل کی گئی قوتِ مدافعت زیادہ طاقتور ہوتی ہے اور دیر پا ثابت ہوتی ہے۔کروناوائرس کے لیے بہترین آپشن یہی ہے کہ ویکسین کے ذریعے قوتِ مدافعت حاصل کی جائے نہ کہ کروناوائرس کا انفیکشن ہونے کا انتظار کیا جائے اور پھر صحت یاب ہونے کے لیے مختلف قسم کی تکالیف کو برداشت کیا جائے ۔

(ذریعہ۔ ہیلتھ نیویگیٹر)

چند کروناوائرس ویکسینز میں استعمال ہونے والی ایم آر این اے جسے میسنجر آر این اے بھی کہا جاتا ہے، نئی یا ناپائیدار ٹیکنالوجی نہیں۔ ویکسینز بنانے کا یہ طریقہ کار دو دہائیوں سے استعمال ہورہا ہے اور اب تک کامیاب ہے ۔ اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے قبل ازیں فلُو ، سگ گزیدگی اور دیگر امراض کی ویکسیزتیار کی جاتی رہی ہیں ۔جب کووِڈ پھیلا تو اس کے لیے بھی یہی ٹیکنالوجی استعمال کرکے متعلقہ معلومات محفوظ اور موثر ویکسینز تیار کی گئیں ۔ویکسین تیار کرنے کے روایتی طریقہ کار اور ایم آر این اے ٹیکنالوجی کا کوئی تقابل نہیں بنتا کیوں کہ آخر کار دونوں کا کام ویکسین لگوانے والے افراد کی قوت مدافعت میں اضافہ کرکے انہیں کروناوائرس سے محفوظ رکھنا ہے۔

(ذریعہ۔ ہاپکنز میڈیسن)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ میں ویکسین سے انکار کرنےو الے ملازمین کی تنخواہیں روکی جائیں گی

اب جبکہ سندھ میں کروناوائرس کی تیسری لہرکی شدت میں کمی اور صورت حال قابو میں آرہی ہے ، صوبائی حکومت صوبے بھر میں کووِڈ کیسز میں کمی کے لیے مزید اقدامات کر رہی ہے ۔ حالیہ اقدامات میں ایک تو یہ ہے کہ وزیرِ اعظم عمران خان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ صوبے میں لاک ڈاؤن میں ایک ہفتے کی توسیع کر دیں جبکہ ویکسین لگانے کی منصوبہ بندی میں بھی ترامیم کی گئی ہیں ۔ صوبے میں 300 بنیادی مراکزِ صحت کو ویکسین مراکز کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے جبکہ مزید موبائل ویکسین یونٹ بھی سسٹم میں آگئے ہیں اسی طرح صوبے میں تمام شہریوں کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ ویکسین لگوائیں۔ صحت کے شعبے کے تمام مراکز کو روزانہ ویکسین لگانے کے پہلے سے زیادہ اہداف دیے گئے ہیں اور حکومت سندھ چاہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ کووِڈ ویکسین لگوا لیں اس مقصد کے حصول کے لیے وزیرِاعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ جولائی کے مہینے سے صوبے میں ایسے سرکاری ملازمین کو تنخواہ ادا نہیں کی جائے گی جنھوں نے ویکسین نہیں لگوائی ہوگی

(ذریعہ۔دی نیوز)

چترال اور خیبر پختونخوا میں ویکسین لگانے کی بلند ترین شرح ریکارڈ

اب تک اپراور لوئر چترال بالترتیب صوبے میں ویکسین لگانے کے حوالے سے پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں ۔ دونوں اضلاع میں تقریباً 50 فیصد آبادی 18 سال سے زائد عمر پر مشتمل ہے اورر اب تک اپر چترال کی 30 جبکہ لوئر چترال کی 15 فیصد آبادی کو ویکسین لگائی جا چکی ہے۔ اسی طرح صوبے میں ویکسین کی دونوں ڈوز مکمل ہونے کے حوالے سے بھی سب سے زیادہ افراد انہیں دو اضلاع میں ہیں۔ نتیجتاً ان دونوں علاقوں کے ہسپتالوں میں کووڈکے کم مریض داخل ہو رہے ہیں اور یہاں سے کووڈ کے مثبت کیسز کی شرح میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، ۔ اگر باقی اضلاع بھی درج بالا علاقوں کی پیروی کریں تو صوبے میں 2022 کے آغاز سے قبل ویکسین لگانے کا ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ذریعہ۔ڈان)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

15.4%

سر درد، جسم درد، زکام

35.7%

بخار اور کپکپی

6.7%

بیضہ۔

33.7%

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

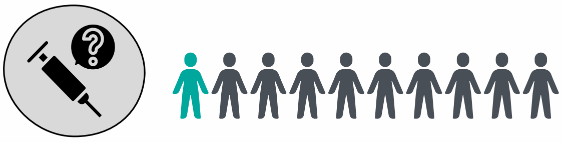

8.8%

دیگر

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

Pfizer ویکسین کا تعارف

فائزر، جس کا سائنسی نام بی این ٹی 162بی2 ہے، جرمنی اور امریکہ نے مشترکہ طور ایم آر این اے ٹیکنالوجی پر تیار کی ہے ۔ یہ دواداروں نے تیار کی ہے جن میں سے ایک فائزر ہے جو جرمنی کی کمپنی اور امریکہ میں قائم ہے جبکہ دوسری کمپنی بائیونٹیک ہے جو جرمنی میں ہی قائم جرمن کمپنی ہے۔ یہ ویکسین 12 سال سے زائد عمر کے افراد کو لگائی جاسکتی ہیں ۔ اس کی دو خوراکیں 21 دن کے وقفے سے لگائی جاتی ہیں ۔کروناوائرس کی وجہ سے موت کے امکان کے خلاف پہلی ڈوز کے بعد اس کی افادیت 80 فیصد جبکہ دوسری ڈوز کے بعد 97 فیصد ہے۔ مزید برآں اس ویکسین کے تجربات مختلف عمر، جنس، نسل، خطوں اور صحت کے مختلف مسائل میں مبتلا افراد پر کیے گئے ۔ اس وقت ایک اندازے کے مطابق امریکہ ، کینیڈا، برطانیہ اور سنگاپور سمیت دنیا کے 44 ممالک یہ ویکسین اپنے عوام کو لگا رہے ہیں ۔ اس کے اب تک سامنے آنےو الے سائیڈ ایفیکٹس وہی ہیں جو دیگر ویکسینز سے ہوتے ہیں جیسا کہ بخار، جسم درد، بازو پر سرخی یا سوزش، تھکاوٹ، جوڑوں میں درد، کپکپاہٹ اور متلی ہونا شامل ہیں ۔ حکومتِ پاکستان نے ملک بھر میں ایسے افراد جن کی قوتِ مدافعت بہت کم ہے کو یہ ویکسین لگانے کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ وفاقی دارلحکومت اسلام آباد میں یہ ویکسین صرف ماس ویکسین سینٹر ایف نائن پارک میں دستیاب ہے ۔ فائزر ویکسین لگوانے کے خواہاں افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ اپنا شناختی کارڈ، طبی ریکارڈ، تازہ ترین لیب رپورٹس اور تمام ریکارڈ کی فوٹو کاپیاں لے کر آئیں ۔

فائزر ویکسین ایسے افراد کو لگائی جائے گی جنہیں درجِ ذیل مسائل تھے یا ہیں :

- ٹھوس اعضا کی پیوند کاری،
- خلیات کی پیوند کاری،
- بنیادی قوتِ مدافعت میں کمی کا مسئلہ،
- امیونوسوپریشن/کیمو تھراپی ،
- ریڈیکل ریڈیو تھراپی،
- سسٹمیٹک سٹیرائڈز ٹریٹمنٹ،
- مہلک ہیموٹولوجیکل ملائینینسی لیکوایمیا/لمفوما/مائلوما،
- اسپلینیا،
- دائمی پھیپھڑوں کے امراض،
- دائمی دل اور نالیوں کے امراض،
- دائمی گردوں کے مسائل،
- دائمی جگر کے امراض،
- دماغی خلل کامرض،
- ملٹی پل اسکلیروسیس،
- رعشہ کے مسائل ،
- موثر نیورون امراض یا شدید دماغی مسائل ۔

(ذریعہ۔ سی ڈی سی، این ایچ ایس آرسی، آئی سی ٹی)

پاکستان کی ویکسین کے لیے منصوبہ بندی

جون 2021 میں پاکستانی حکومت کی طرف سےکروناوائرس کی ایک کروڑ ڈوز مکمل ہوگئیں۔ فروری 2021 میں آغاز کے بعد پاکستان نے 10 لاکھ ڈوز کا ہدف اپریل میں مکمل کیا تھا جب کہ ویکسین لگوانے والوں میں زیادہ تر طبی اہلکار شامل تھے۔ماہرین کے مطابق اگر پاکستان شروع میں نسبتاً سست روی کا شکار ہونے کے باوجو د موجودہ رفتار سے ویکسین لگاتا رہتا ہے تو امکان ہے کہ وہ 2021 میں 7 کروڑ ڈوز لگانے کا ہدف حاصل کر لے گا اور اس سے حکومت کے کندھوں سے ایک بڑا بوجھ کم ہوگا جبکہ ملک کی 125 ملین آبادی 18 سا ل سے زائد عمر کی ہے اور ویکسین لگوانے کے لیے اہل ہے اور سات کروڑ ڈوز لگنے سے اس کا تعداد کا بڑا حصہ کور ہو سکتا ہے۔ اس دوران پاکستان کو جس بڑے مسئلے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور پاکستانی حکام کے بس سے باہر ہے وہ یہ کہ ویکسینز کی ترسیل میں کمی کے مسئلے کو دور کرنے کے لیے پاکستان کو اقدامات کرنا ہوں گے۔ اقوامِ متحدہ کے یواین ۔کوویکس پروگرام کے تحت پاکستان کو 45 ملین خوراکیں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا جس کے مقابلے اب تک صرف ایک اعشاریہ تین ملین خوراکیں پاکستان کو موصول ہوئی ہیں ۔ مزید برآں، ایمنسٹی انٹرنیشنل نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ویکسین لگانے کی دوڑ میں امیر ممالک نا انصافی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویکسین کی ترسیل میں غریب ممالک کو پیچھے چھوڑ سکتے ہیں ۔

(ذریعہ۔ گلف نیوز)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کرونا وائرس ویکسین لگوانے کی رجسٹریشن کا عمل

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال کی عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کریں اور کسی بھی قریبی سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں
19 سے 29 سال کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 27 مئی سے ہو چکا ہے ۔ جیسے ہی اس عمر کے افراد کی ویکسینیشن کا آغاز ہو گا انہیں ایس ایم ایس کے ذریعے ویکسین لگنے کی تاریخ اور متعلقہ سینٹر کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

Major vaccination centers in KP and Sindh

سندھ

سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی - — 0333 7128627

خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین - — 03453945330

جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

- دیہی مرکز صحت ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردگر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔